سوال

عفت وعصمت نہ رکھنے والی عورت سے شادی

جواب

الحمد للہ.

وہ عورت جو منگنی سے قبل آپ کی بیان کردہ صفات کی مالک ہواس سے نکاح اس وقت تک جائز نہیں جب تک کہ وہ اپنے سابقہ گناہوں سے اللہ تعالی کے ہاں سچی اورپکی توبہ نہ کرلے نہ کہ اپنے منگیتر کی وجہ سے بلکہ یہ توبہ صرف اللہ تعالی کے لیے خالص ہونی چاہیے ۔

اگر تووہ لڑکی توبہ کرلیتی ہے اوراپنے کیے پرندامت بھی کرتی ہے اورآپ اس کے بعد اسے اس پر حریص بھی دیکھتے ہیں اوروہ غیر محرم مردوں سے اجتناب کرتے ہوئے ان سے دور بھی رہنے لگی ہواوران سے خلوت بھی نہ کرے ، اوریہ سب کچھ آپ کوواضح نظر آنے لگے توپھر آپ کا اس سے نکاح کرنا جائز

میری توآپ کویہی نصیحت ہے کہ آپ اس کے علاوہ کوئی اورلڑکی تلاش کریں جوکہ صالحہ اورعفت وعصمت کی مالکہ ہواورآپ کی دنیا وآخرت میں سعادت کا باعث بنے جوکہ آخرت میں نجات کا بھی سبب ہو، اس لیے کہ ایک نہ ایک دن وہ آپ کی اولاد کی ماں اورآپ کے شرف ونسب کی حافظہ اورآپ ۔

تواس طرح کی عورت سے ہی محبت ومودت اورمہربانی ورحمت اورسکون نصیب ہوتا ہے جوکہ ازواجی زندگی کی اساس ہے ۔

اللہ تعالی کا ارشاد ہے :

س کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تم میں سے بیویاں بنائیں تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرواورتہمارے مابین محبت ومودت قائم کردی

اورنبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(عورت کے ساتھ چاروجہ سے شادی کی جاتی ہے ، اس کے مال کی بناپر ، اس کے حسب ونسب کی بنا پر ، اس کے جمال وخوبصورتی کی بنا پر ، اوراس کے دین کی وجہ سے ، تیرے ہاتھ خاک میں ملیں دین والی کواختیار کر) صحیح بخاری (242/3) صحیح مسلم (1086/2) ۔

اورایک دوسری حدیث میں ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(دنیا ساری مال ومتاع ہے اوردنیا کا سب سے اچھا اوربہترین مال ومتاع صالحہ اورنیک بیوی ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (2668) ۔

آپ کا یہ ذکرکرنا کہ کسی لڑکی سے آپ نے جوجرم کا ارتکاب کیا ہے ، اوراس کے بعد توبہ بھی کرلی ہے ، اس اللہ تعالی کا شکراورتعریف ہے جس نے آپ کوتوبہ کی توفیق بخشی جوکہ آپ پر اللہ تعالی کا بہت بڑا فضل اوراحسان ہے ۔

انسان کوچاہیے کہ وہ اپنے آپ کا خیال کرے اوراس جیسے جرائم تک پہنچانے والے اسباب کواجتاب کرے ۔

ہمارے عزیز بھائی ہم آپ کویہ تنبیہ کرتے ہیں کہ توبہ صرف اورصرف اللہ تعالی کے لیے خالص ہونی چاہیے نہ کہ اس لیے کہ آپ کی منگیتر آپ کے لیے مخلص ہوگئی ہے ، ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ توبہ کی تجدید کریں اوراستغفار کرتے رہیں اوراللہ تعالی سے وعدہ کریں کہ آئندہ اس کام کی طرف دو.

اس کے علاوہ آپ کوکچھ اورامورکی بھی نصیحت کرتے ہیں ، ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ ان سے آپ کو نفع دے :

اول : اپنی نظروں کی حفاظت کرتے ہوئے نیچی رکھیں اورانہیں تلاوت قرآن ، حدیث اورصالحین علماء کرام اورزاھد قسم کے لوگوں کے قصے پڑھنے میں مشغول کرکے اللہ تعالی کی حرام کردہ اشیاء سے بچائیں ۔

دوم : غیر محرم اوراجنبی عورتوں سے خلوت کرنے سے بچیں ۔

سوم : آپ صالح اورنیک قسم کے لوگوں سے دوستی لگائیں جوکہ آپ کے دین اوردینا کے معاملات میں آپ کا تعاون کریں ۔

چہارم : آپ موسیقی اورگانے سننے سے بچیں ، اس لیے کہ یہ زنا کا وسیلہ اوراس تک پہنچنے کا راستہ ہیں ۔

پنجم : مسلمانوں کے ساتھ پانچ وقتی نماز مسجد میں پابندی سے ادا کرنے پرحرص رکھیں ، اوراس کے ارکان کی ادائیگی خشوع وخضوع کا بھی خیال کریں ، کیونکہ نماز برائی اورفحاشی کے کاموں سے روکتی ہے ، اورنمازي ہی فلاح وکامیابی حاصل کرنے والے ہیں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

نماز میں خشوع اختیار کرنے والے مومن فلاح اورکامیابی حاصل کرگئے

اللہ تعالی ہمیں اورآپ کوہرقسم کی بھلائی اورخیر کی توفیق عطا فرمائے اورآپ کے معاملات میں آسانی پیدا فرمائے ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

26744